



عمر میلاد النبیؐ کیا ہے؟

فطری مسرت پر اظہارِ تشکر

علامہ مفتی محمد ارشد القادری

مکتبہ تعلیم و تربیت

آئیں جشن عید میلاد منائیں

جشن بہاراں زندہ باد

شفیع امم کی آمد زندہ باد

سامان بخشش ہو گیا

آئیں

جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منائیں

اسحاق بن اسحاقؒ تو تھے 12 ربیع الاول کو غم سے بڑھ چلا
 اور یہ شئے عاشقِ جبریلؑ مینا دمنار ہے میں
 دعویٰ تو ہے کہ آپؐ ہر جگہ زندہ و مومن و مدین
 پھر یکس کی آمد آمد کے نعرے لگا رہے ہیں
 وفاتِ انبیؑ کا مذاق اڑایا ہے ٹوٹ دیکھو
 جشنِ عیدِ الہامیؑ مناکر 12 وفات کو
 طلبے سرنگیوں پہ نام لیتے ہو محمدؐ رسولؐ کا
 تو بینِ رسالتؑ کے مڑھب ہو تم چلے فساد
 اِنِّ مُحَمَّدًا فَاذْمَنَاتِ کہا ہے ابو بکر صدیقؓ نے
 اور حیاتِ انبیؑ کے نام پہ دکائیں پھا رہے ہو
 ہر مہر ہے تو ذوق کے مر جاؤ مینا دیو
 سارے اہلبیس کے آج سبھی آنسو بہا رہے ہیں

تقریبِ حجازِ جہنِ نالت

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ہ۔ اس سال گذر گئے بلکہ لوگوں نے عید میاں دانی عظیم الشان اور اعزازات کیے تھے۔
الحمد للہ میں نے ۲۰۰۴ء میں ان تمام اعزازات کا قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب تحریر کر دیا
تھا۔ اس برس میں کئی مکرر میچ کی طرف سے ان رسائل کا کوئی جواب نہیں آیا اور میں شام آٹے
کا بھی نہیں۔ میرے اس رسالے کا نام ہے

”عید میاں دانی عظیم الشان کی شرعی حیثیت“

آپ یہ پمکت مکتبہ نعیم و تربیت اسلامی، ہامو اسلام آباد، ضلع غزنی لاہور سے حاصل کر سکتے
ہیں۔ نیز حضرت امام محمد صالح المنجد علیہ السلام کی ویب سائٹ علیہ السلام کے دربار شریف کے قریب و جوار
کے تمام مکتبوں پر بھی موجود ہے۔

آج ایک مضمون ہے اس آج اس پر سید و شریف کے خلاف بلکہ قرآن ہے اس کو شائع
کرنے والی تنظیم کا نام اس پر ”تحریک حفظ مومن و مومنات“ درج ہے۔ میں اس کا جائزہ لیتا ہوں۔

تھمب باطنی کا اظہار:

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر قوم مسلم نے یا مومن یا مومن کے مسلمانوں نے یا مومنوں میں
بات کا احسان و اظہار کر دیا ہے کہ ہم اپنے آقا و رسولی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جہاد استہدایہ سے
جہاد دنیوی سے ممتاز رہیں گے۔ چاہے ساری قوم نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار عقیدت
کرتے ہوئے مگر مگر کامل میلاد کا منہ نہ شروع کر دیا ہے۔ اس لیے ہندوؤں کو یہ اتحاد کی فضا اس
نہیں آتی جو اپنے صحت باطنی کا اظہار کر دیا ہے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس میں اس لیے اپنی
زبان اور قلم کو ہرگز بے کام نہیں ہونے دیتا۔ میں اس مذکورہ ہے کہ جواب اس منزل بھی شست زہن
میں اس کا آپ سے صرف اتنی گزارش ہے کہ آپ میری اس تحریر کو غور نہ کر لیں گے گا۔

مردوں کا کام یہ نہیں:

اہم نہایت ادب سے کہیں گے۔ مردوں کا کام یہ نہیں ہوتا کہ وہ دیکھ کر قرآن کے اپنا نام تک

ہم تاریخی حساب بھی درست کرنا دیتے ہیں۔

بہت خوب اچھا ہوا اس تعلیمت ہمارے دہم میں خود اپنا دور نہ تو بڑا نکلا ہے چنگے
 اس سے کے اگل جاتا ہے۔ خاتم تھے انکا بھی یاد نہیں۔ ہامس ۱۲ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 ہے۔ کن مغل ۱۲ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 انہ ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 بعد ہجرت لہائی اور عید منورہ آ کر اس سال تبلیغ فرمائی۔ حق رسالت خدا فرمایا اور ۱۲ راج ۱۱
 ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 اس نے چالیس سال مگر حق زندگی میں وہ سال اس کے بعد مدنی زندگی اس سال مجموعہ میں آئے گا۔
 ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰

۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 ان کا ذکر اس تعلیمت کو یاد رکھیں، ہاں بھی لکھیں کہ یہ ہے جان و روح کریم ماری ہے اور نہ اس
 تعلیمت اور حساب پر نہ ہو۔

جس سال باقیوں والا واقعہ پیش آیا اس کو عام الفیل کہتے ہیں۔

ہم ۱۲ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 کی بات کرتا ہے۔ خدا اور ۱۲ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 وہ اس نے حضرت محمد ﷺ میں محمد علی علیہ السلام کے پیدا کندن آنسو بہا رہے تھے۔ سیدہ
 آمنہ رضی اللہ عنہا اور علی رضی اللہ عنہ بھی حضرت علیہ السلام سے ملائے تھے۔
 ان کا یہ واقعہ تھا۔

۱۲ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰
 پھر ان لوگوں میں ہمارے تھے۔

۱۲ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰ راج ۱۱ ذی القعدة ۱۱۰۰

نوشیں مٹا رہی تھیں۔

۱۱ راج ۱۱۱۱ دل کو حضرت علیؑ نے بعد از طلب رسول اللہ ﷺ کی پہونگی جان فہم سے
فرمایا تھیں یا نوشیں مٹا رہی تھیں؟
یہی نوشیں مٹا رہی تھیں۔
ابن نعلیہؒ کہتا ہے۔

دعویٰ تو ہے کہ آپ ﷺ ہر جگہ زندہ و موجود ہیں
مگر یہ کسی کی آمد آمد کے خبر سے لگا رہے ہیں
میں بھی اب خبر لے لیں نہیں پھر دلوں کا خائب کرتے ہوئے ان کو سختی یاد کر دیاں گا۔ نور فرمایا
آپ نے صبر و صبری کے ساتھ کیا کیا تھا پھر فرمایا کیا ہوا؟ ان کی خبر میں زندہ و موجود ہو گا یا نہ ہو
موجود نہ ہونے کی بھی تحقیق یہ ہو گی وہی کا ٹھکانہ اپنے تو اعلیٰ ہی جانتا ہے۔
کہتا یہ جانتا ہے ابن نعلیہؒ کہ زندہ و موجود ہونے کی آمد آمد کے خبر سے نہیں لگائے
جانتے کسی قدر غفلت سے اس کی بات ہے قاعدہ تو یہ ہے کہ خبر سے لگائے ہی اس کے جانتے ہیں
زندہ و موجود۔

ابن نعلیہؒ کہتا ہے۔

دعوت اچھی ﷺ کا دعویٰ اذلا ہے غیب و کیم
بہت سے مہاجر اچھی خاکہ کا دعوت کا
اس کا جواب پہلے گھر کا تم جس ۱۱ راج ۱۱۱۱ دل کا ذکر کر رہے ہو ۱۱ راج ۱۱۱۱ دل سے ہے اور ہم میں
۱۱ راج ۱۱۱۱ دل کا ذکر کرتے ہیں ۱۱ راج ۱۱۱۱ دل کیم عام اہل بیت ہے میں نے ابھی سارا حساب لکھ دیا
ہے اگر پہونگی۔ ہاتھ باندھ لوں میں شام کے تہلے ہو جائے گی۔
ابن نعلیہؒ کہتا ہے۔

مطلے سرگینوں کا نام لینے کا تم لو رسول ﷺ کا
توہین و مبالغہ کے رنگ میں تم چکے شروع
میرا سوال تو صرف یہ تھا کہ ابن نعلیہؒ سے کوئی ان کا توہین چکے۔ ”مطلے سرگینوں“ کا استہساپ کس طرف
ہے۔ اس استہساپ کا ۱۲ اگر اتنی جرأت ہے اور نہ تو یہ کہ توہین کسی پر قسمت لگا بہت بڑا جرم ہے۔

۱۰۔ ہم طلبوں اور سرگلیوں کی دین راستہ ترویج کرنے ہیں اور ہم۔۔۔؟ غیرت بھی کسی چیز کا نام ہے۔
مواظقت بھی آخر کوئی مقام سمجھتی ہے۔ دیانت بھی کسی نعمت کا نام ہے مگر تم تو ان سب کے گمراہی سے غاری ہو غاری۔

اپنی نہ بڑھا پائی دامن کی شکایت
دامن کو ادا دلچہ ادا نہ تھا دلچہ

الناچور کو قوال کو ڈانٹنے۔

دیکھ یہ بنا طرز اچھا ہے مگر چ سے کا یہ بھی مہنگا۔ النناچور کو قوال کو ڈانٹتے تم، یہ بھادر دین افست
آتا ہے۔ میرا تو چاہتا ہے جس طرح حالات ذکر میں اور مولیٰ رحمۃ اللہ علیہ کرتے ہوئے تم نے گھنیا
وہاں استغول کی ہے اسی طرح کامیاب تمہیں بھی۔ یہ سی دیا جانے مگر میرا غیر بھگت جہالت نہیں
وہاں اس کا فیصلہ ہنر پر ہے، تو کار نہیں ہی کرنے کے کہ ہمارا طرز عمل چھاپا ہے یا انی غلیظہ کا۔
میں شاد ہے ہری شمس سطر پارا لے گی۔ انی غلیظہ نے نہایت دکھائی اور رشتہ انھوں نے
خدا تو یہ عذاب ان میں گھونکائی۔

دلف کو چلے سے چھو۔ یہ کہیں کی دیانت ہے۔ یہ معلوم تھا انی غلیظہ کا اگر میں نے دلف
کو کہنا کیا تو لوگ میری توڑ میرے سر پہ دے ماریں گے اس اپنی توڑ میں ذرا بھی کرنے کے
نے دلف کو چلے سے بدل دیا اور نرم کا نام سرگلیوں رکھا، وہ بھی وہ کیا انوار توڑ ہے کیا انوار
دیانت ہے۔

ہم مسلم ہونے میں اپنی جگہ سے حدیث دے رہے ہیں۔ وہ بی کریم روافد، ہم رحمۃ اللہ علیہ
عبد شریف میں شریف دے تو اقل مدد سے آپ کے استغول کے لئے جہاں نکالتے امتیازت
عبد شریف سے لے لے۔ مدد چھپ کے بیانی کر کے لوگ جہاں پہنچے وہ گمراہی میں لگی کہ جس
اور ہاں ان میں کھیل گئے اور وہ یہ فرما گئے تھے

يٰۤاَقۡوَمُ ۙ يٰۤاٰمُحَمَّدُ ۙ يٰۤاَسُوۡنُ اللّٰہِ ۙ يٰۤاٰمُحَمَّدُ ۙ يٰۤاَسُوۡنُ اللّٰہِ

الصالح الصبیح المسلم۔ کتاب التوحید باب فی حدیث التبعوا (آخری حدیث)

خلیفہ مہدی علیہ السلام کی طرف سے اس کے لئے ایک خاص مقام کی ضرورت تھی۔ اس کی ضرورت اس کی تاریخ تھی اس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔
بارہوی علیہ السلام کو جلوس نکالنا صحابہ کرام کی سنت ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں۔ میری عمر اس وقت آٹھ سال تھی جب رسول اکرم ﷺ یہ منہ نکریں گے
پس اس دن جلوس میں میں آٹھ سال کا اور مجھ کو فرستے گا۔
اسی روز عہدہ کے گھرانے کی چارہاں ایک سالہ لڑکی تھی۔ جسے باپ کا
بیٹا تھا۔

طلع البدر علينا من بينات الوفا

و حيث شكر علينا ما افاض الله علينا

دہلی کے حکمرانوں کی آمد کے موقع پر صحابہ کرام نے انہیں مل جل کر ۱۰۰۰ روپے کی رقم دی۔ جس سے وہ شریعت کی لڑائیوں میں جی کا فضل ملتا تھا۔ انھوں نے یہ رقم ان کے لیے وقف کر دی تھی۔ ان کے لیے ایک مسجد بنائی گئی تھی۔ ان کے لیے ایک مسجد بنائی گئی تھی۔ ان کے لیے ایک مسجد بنائی گئی تھی۔

من واکل کی رافٹی میں، کتھرا کن ظہورِ عالمی مسجد پیدا ہوئے والے چھوٹے تم بھی مسجد کی لاکھٹہ کھلے والے ہیں نا؟

لہذا ہی کوئی ہونے نہیں چاہئے۔ دوسرے دالے یا کلاکت کرنے والے جیوا تم کلاکت کرنے والے ہی لہذا ہی ہو۔ چھ لہذا ہی ہو۔ کلاکت سرسری لہذا ہی ہو۔

سے بڑے بچے کو دیا:

خالی گئی رہی، میلا، شرف کی طاقت دے اسے اس ٹھیکہ۔ اب تو بھی پہنچا ہوا
 کہوں گی میں نے طاقت اس میلا، کی کاٹ، وہ بے زبان گروہ میں ہی کرے، اس جاری طرف
 سے کھلی ہوا ہے۔ اس والے سے جڑی میں آئے سو کہ تم جو کہ کے ہم اس کا جواب آن نزل

پہلے وہم پر عمل حضرت محمد ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہو گئے

لوہ سے بنے شریف آئینے جو نقل کیا گیا ہے اور ای جڑ سے استعدال کر کے کیا گیا جو قطعاً

وہی اللہ ہے جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے۔

ہر ہوگی جو ساری حد بہت اچھی تھی۔ میں بخاری شریف کی پوری حد بہت اچھی کرتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو کھانا کھانا

اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مدح و ستائش میں تھے۔ اعلیٰ کا کہنا ہے کہ یہ مقام مدینہ

میرے پاس آئے۔ میری طبیعت میں جو کچھ تھا، وہ سب ان کے پاس آ گیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُوْلِكَ وَتَسَلِّمْ

شہرہ آفاق غرضیہ سہ ماہی میں شائع ہونے والی غرضیہ کے سہ ماہی کے بارے میں یہ بات کافی

ہوئی تھی۔ اے خدایا! آپ کا سرور اعلیٰ کا سراپا کاٹھنوں کے ہاتھ جو کاٹھن کے رستے میں

معرفت کا کرشمی دے دیا ہے انہوں نے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور سے چار سو سال

ہر روز صبح اور شام کے ہر وقت میں اپنا آپا کر لیں اور صحت و طبیعت دونوں میں

ہاں، جی، ختم ہے اس اعلیٰ کی جس کے لئے تو رستہ بھی بھری جان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو...

میں نے کھنڈہ کی شکل کے اس کے ہوا پ اور ٹکڑے کے اور ٹکڑے کیوں ہے وہ قسم لگاتے ہیں

وہ میرے کام ہے۔ حضرت ان کے ارضی اہل و عیال کو ان کی کلکتہ میں رکھ کر حضرت مرزا کے لئے حضرت ابو بکرؓ کی

اے میرے بھائی! میری سہیلی! میری بہن!

أَلَا مَنْ كَانَ يَخْذُ نَحْمَدًا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ نَحْمَدًا لِلْعَنَاتِ وَمَنْ

فَإِنْ يَقَعِ اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ لَا يَخْشَى (عزى جلال من الله) مشهور فى كتب عامة

4/2/20

سوا سو کوئی نو مہینہ کی مہارت کرے تو وہاں سے کہ حضرت کو مہینہ مہارت کے

اور جو اللہ تعالیٰ کے ہمارے کرتاؤں کو دیکھ رہا ہے وہ کبھی نہیں مہرے گا۔ آپ غور فرمائیں حضرت

مر رضی اللہ عنہ کا قول :

فَخَافَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میں نبی

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول :

فَوَإِنْ مُنَحْنَدًا فَلَفْخَافَتْ

وہنگ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی۔

ان تعلیمات کے ایک صحابی رسول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول نقل بھی کر دیا اور اس سے استہلال بھی کر لیا لیکن دوسرے عظیم المرتبت صحابی رسول حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول مبارک نے نقل کیا اور اس سے استہلال کیا۔ یہ رسول صرف اتنا ہے :

اگر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول درست ہے اور یقیناً درست ہے تو کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ؟

جوابہ الکی درست ہے۔

اے ان تعلیمات احسن لففخات اور ففخات میں فرق کرنا اس آج اگر لففخات کا زیر
تجسس آج ہے ففخات کا زیر کس کیس ؟

ہم نے عام ذہن ہی کو ہی ہے۔ تم نے کیا کچھ سمجھا دیا ہے وہاں یہ وہی کھول کر لیکن یہ سن کر کہ سن کوست وشم کر کے اور سن کو فدی قرار دے کر طواغیتوں سے روکے۔ نہیں اب تمہاری ہی خیریں اذیہ کی تم بھی اب لیکن سے نہ ہو گے تم پر بھی کوہ قیامت ٹوٹے گا۔

بخاری شریف کی حدیث :

ابن عباس رضی اللہ عنہما ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ ﷺ پر سوئے آئی۔ کل جس والی الموت کا صدق ہوا اور چنگ میں کا سوئے لکھا آئی اور صرف اللہ ہے اللہ تعالیٰ ہی ہے وہ قوم ہے اس کو کھینچنا لے گی اور ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ ہے گا۔ نبی کریم ﷺ پر مخلوق ہونے کے ناطے سوئے آئی۔ مگر یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی موت خطرہ ہی نہ تھی بلکہ امتیازی تھی۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فَوَإِنْ مُنَحْنَدًا فَلَفْخَافَتْ والی بخاری شریف کی حدیث تو فوراً یاد آئی مگر اسی

بھاری شریف کی دوسرے ہاتھ آئی جس میں موت رسول ﷺ کا اختیار قرار دیا گیا ہے۔
سورۃ القدر میں ان کے خواب کا ہے۔

ہن لبت نبی ﷺ پر پڑھتے ہیں بھاری

آتا ہے بھاری کو نہیں آتی بھاری

لکھتے دوسرے شریف میں سارا پتہ ہوں میں نقل کر رہا ہوں آپ پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ
ایمان تازہ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی موت و خطر اری نہ تھی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ اور حب و غم حضرت
ابوسعفیٰ مہمبار نے لوگوں کو خطبہ پڑھا دیا

بِئْسَ اللَّهُ خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

بَيْنَهُمَا خَيْرٌ خَيْرًا تَيْنَ الْفُتَيَّا وَ تَيْنَ مَا بَيْنَهُمَا فَاحْذَرُوا ذَلِكَ الْفِتْنَةَ مَا

